پیشین گوئی

حضرت نعمت اللہ شاہ ولی رحمۃ اللہ علیہ — ترجمہ: حافظ محمد سرور نظامی پاکستان

قدرتِ کردگار می بینم　　حالتِ روزگار می بینم

ترجمہ:- میں ذاتِ باریِ تعالیٰ کی قدرت دیکھ رہا ہوں، میں زمانہ کی حالت دیکھ رہا ہوں۔

از نجوم ایں سخن نمی گویم　　بلکہ از کردگار می بینم

میں یہ بات علمِ نجوم کے ذریعہ سے نہیں کہہ رہا ہوں بلکہ ذاتِ باری تعالیٰ کی طرف سے دیکھ رہا ہوں۔

در خراسان و مصر و شام و عراق　　فتنۂ کارزار می بینم

ترجمہ:- میں خراسان اور مصر اور شام و عراق میں جنگ کا فتنہ دیکھ رہا ہوں۔

ہمہ را حال می شود دلگیر　　گر یکے در ہزار می بینم

ترجمہ:- سب کا حال برگشتہ ہو جائے گا، اگرچہ ایک کو ہزار میں میں دیکھ رہا ہوں۔

قصۂ بس غریب می شنوم　　غصۂ در دیار می بینم

ترجمہ:- میں ایک عجیب قصہ سن رہا ہوں، میں ایک شہر میں اختلال دیکھ رہا ہوں۔

غارت و قتل و لشکرِ بسیار　　از یمین و یسار می بینم

ترجمہ:- قتل و غارت اور بے شمار فوجیں دائیں بائیں میں دیکھ رہا ہوں۔

بس فرومائیگان بے حاصل　　عالم اخوند کار می بینم

ترجمہ:- میں نہایت کمینے لوگوں کو حصول کے بغیر عالم اور استادانہ کام والے دیکھ رہا ہوں۔

مذہب و دیں ضعیف می یابم　　مبدعِ افتخار می بینم

ترجمہ:- میں دین و مذہب کو کمزور پا رہا ہوں، میں فخر کی بدعت دیکھ رہا ہوں۔

دوستانِ عزیز ہر قومے　　گشتہ غم خوار و خوار می بینم

ہر قوم کے عزیز دوستوں کو خوار بھی اور غم خوار بھی دیکھ رہا ہوں۔

منعب و عزل و تیکجیِ عمال　　ہر یکے را دوبار می بینم

ترجمہ:- عروج و نزول اور گورنروں کا تقرر، ہر ایک کو میں دو مرتبہ دیکھ رہا ہوں

ترک و تاجیک را بہم دیگر　　خصمے و گیر دار می بینم

ترجمہ:- ترک اور تاجیک (قوم) کو ایک دوسرے کا دشمن اور پکڑ دھکڑ کرنے والا میں دیکھ رہا ہوں۔

مکر و تزویر حیلہ در ہر جا　　از صغار و کبار می بینم

ترجمہ:- مکر و فریب اور حیلہ ہر جگہ چھوٹوں اور بڑوں میں دیکھ رہا ہوں۔

بقعۂ خیر سخت گشت خراب　　جائے جمع شرار می بینم

ترجمہ:- نیکی کا مقام سخت خراب ہو گیا ہے، میں ایک جگہ چنگاریاں جمع دیکھ رہا ہوں۔

اندکے امن گر بود امروز　　در حدِ کوہسار می بینم

ترجمہ:- اگر آج تھوڑا سا امن ہے تو میں پہاڑ کی حدود میں دیکھ رہا ہوں۔

گرچہ می بینم ایں ہمہ غم نیست　　شادیِ غم گسار می بینم

ترجمہ:- اگرچہ میں یہ سب دیکھ رہا ہوں، کوئی غم نہیں ہے میں غم کھانے والے کی خوشی دیکھ رہا ہوں۔

بعد ازاں سال چند سال دگر　　عالمِ چوں نگار می بینم

ترجمہ:- اس سال کے بعد چند دوسرے سالوں کے بعد دنیا کو ایک تصویر خانہ کی طرح دیکھ رہا ہوں۔

بادشاہے مشام دانائی　　سرورِ باوقار می بینم

ترجمہ:- ایک بہت دانا بادشاہ کو میں باوقار سردار دیکھ رہا ہوں۔

حکم امسال صورتِ دیگر است　　نہ چوں بیدار وار می بینم

ترجمہ:-اس سال کا حکم دوسری طرح کا ہے، میں اسے جاگنے والے کی طرح نہیں دیکھ رہا ہوں۔

غین ورے سال چوں گزشت از سال بو لعجب کاروبار می بینم

ترجمہ:-جب سال سے "غ" اور "ر" والے سال گزر گئے تو میں عجیب کاروبار دیکھ رہا ہوں۔

گردِ آئینۂ ضمیرِ جہاں گرد و زنگ و غبار می بینم

ترجمہ:-دنیا کے ضمیر کے آئینہ پر گرد و زنگ اور گرد و غبار دیکھ رہا ہوں۔

ظلمتِ ظلم ظالمانِ دیار بے حد و بے شمار می بینم

ترجمہ:-شہر کے ظالموں کے ظلم کا اندھیرا میں بے حد و بے حساب دیکھ رہا ہوں۔

جنگ آشوب و فتنۂ بیدار درمیان و کنار می بینم

ترجمہ:-پر آشوب جنگ اور بیدار فتنہ کو درمیان میں اور کنارہ تک میں دیکھ رہا ہوں۔

بندۂ خواجہ وش ہمی بینم خواجہ را بندہ وار می بینم

ترجمہ:-غلام کو آقا کی طرح اور آقا کو غلام کی طرح میں دیکھ رہا ہوں۔

ہر کہ ادبار بود امسال خاطرش زیرِ بار می بینم

ترجمہ:-چوں کہ اس سال دوست پر مصیبت ہوگی میں اس کا دل مغموم دیکھ رہا ہوں۔

سکۂ نو زنند بر رخ زر درہمش کم عیار می بینم

ترجمہ:-سونے کے چہرے پر نئے سکہ کی چھاپ لگے گی اس کے درہم کو میں کھوٹا دیکھ رہا ہوں۔

ہر یک از حاکمانِ ہفت اقلیم دیگرے را دوچار می بینم

ترجمہ:-تمام دنیا کے حکمرانوں میں سے ہر ایک کو ایک دوسرے کے ساتھ لڑتا ہوا میں دیکھ رہا ہوں۔

ماہ را روسیاہ می بینم مہر را دل فگار می بینم

ترجمہ:-میں چاند کا چہرہ سیاہ دیکھ رہا ہوں، سورج کا دل زخمی دیکھ رہا ہوں۔

تاجراں زدور دشت بے ہمراہ ماندہ در رہ گزار می بینم

ترجمہ:-تاجروں کو دور جنگل میں ساتھی کے بغیر راستے میں تھکا ہوا میں دیکھ رہا ہوں۔

حال ہندو خراب می بینم جورِ ترک و تتار می بینم

ترجمہ:-میں ہندو قوم کا حالِ خراب دیکھ رہا ہوں۔ ترک قوم اور تاتاری قوم کا ظلم میں دیکھ رہا ہوں۔

بعض اشجارِ بوستانِ جہاں بے بہار و ثمار می بینم

ترجمہ:-دنیا کے باغ کے بعض درخت بہار کے بغیر اور پھل و پھول کے بغیر میں دیکھ رہا ہوں۔

ہم دلی و قانعت و کنجے حالیا اختیار می بینم

ترجمہ:-ایسے موقع پر ہم دلی اور قناعت کو میں اس پریشانی کے ساتھ دوست کے وصل کی خوشی بھی دیکھ رہا ہوں۔

غم مخور زآنکہ من دریں تشویش خرمی وصل یار می بینم

ترجمہ:-اے مخاطب! غم نہ کھا چوں کہ میں اس پریشانی کے ساتھ دوست کے وصل کی خوشی بھی دیکھ رہا ہوں۔

چوں زمستان بے چمن بگزشت شمس را خوش بہار می بینم

ترجمہ:-جب سردی کا موسم باغ کے بغیر گزر جائے گا تو آفتاب کو اچھی بہار والا میں دیکھ رہا ہوں۔

دورِ او چوں شود تمام بکام پسرشے یادگار می بینم

ترجمہ:-جب اس کا زمانہ گزر جائے گا تو اس کا بیٹا بطور یادگار میں دیکھ رہا ہوں۔

بندگانِ جنابِ حضرت او سربسر تاج دار می بینم

ترجمہ:-اس عالی جناب حضرت کے غلاموں کو میں سرتاپا صاحبِ تاج دیکھ رہا ہوں۔

بادشاہے تمام ہفت اقلیم شاہِ عالی تبار می بینم

ترجمہ:-تمام دنیا کے بڑے بڑے بادشاہوں کو میں بڑے بلند عروج پر دیکھ رہا ہوں۔

صورت و سیرتش چوں پیغمبر علم و حلمش شعار می بینم

ترجمہ:-اس کی سیرت اور صورت اور علم و حلم اور سوچ و سمجھ سب پیغمبر کے مشابہ دیکھ رہا ہوں۔

یدِ بیضا کو باو تابندہ باز باذو الفقار می بینم

ترجمہ:-اس کا سفید اور چمک دار ہاتھ میں پھر تلوار کے ساتھ دیکھ رہا ہوں۔

گلشن شرع را ہمی بویم گلِ دیں را بہار می بینم

ترجمہ:-میں شریعت کے باغ کی خوشبو سونگھ رہا ہوں میں

دین کے پھول کی بہار دیکھ رہا ہوں۔

تا چہل سال اے برادرِ من　　دورِ آن شہسوار می بینم

ترجمہ:-اے میرے بھائی! اس شاہ سوار کا دورِحکومت چالیس سال تک میں دیکھ رہا ہوں۔

عاصیاں آں امامِ معصوم　　خجل وشرم سار می بینم

ترجمہ:-اس پاک امام کے نافرمانوں کو نادم اور شرمندہ دیکھ رہا ہوں۔

☆☆☆☆☆

پارینہ قصہ شوئم از تازۂ ہند گویم

افتاد قرن دوئم کہ افتد از زمانہ

ترجمہ:- قدیم قصہ کو میں نظر انداز کرتا ہوں، ہندوستان کے متعلق میں تازہ بیان کرتا ہوں کہ دوسرا قرن جو زمانے میں واقع ہوگا۔

صاحب قرانِ ثانی اولادِ گورگانی

شاہی کند ولا شاہی چو رستمانہ

ترجمہ:-خاندانِ مغلیہ میں سے صاحب قرانِ ثانی ہند پر بادشاہی کرے گا لیکن بادشاہی دلیرانہ طور پر ہوگی۔

عیش و نشاط اکثر گردو مکاں بخاطر

گم می کنند یکسر آں طرز ترکیانہ

ترجمہ:-عیش و نشاط ان کے دلوں میں گھر کر لے گا اور یک لخت اپنے ترکیانہ طریقہ کو گم کرلیں گے۔

تا مدّتِ سہ صد سال در ملکِ ہند بنگال

کشمیر، شہر بھوپال گیرند تا کرانہ

ترجمہ:-ہندوستان کے ملک میں بنگال، کشمیر، شہر بھوپال کے آخر تک تین سو سال تک حکومت رہے گی۔

گیرند ملکِ ایراں بلخ و بخارا تہراں

آخر شوند پنہاں، باطن دریں جہانہ

ترجمہ:- ملک ایران، بلخ اور بخارا اور تہران پر دسترس رکھیں گے، آخر کار چھپ جائیں گے، اس جہان میں باطن ہو جائیں گے۔

تا ہفت پُشتِ ایشاں در ملکِ ہند و ایراں

آخر شوند پنہاں در گوشۂ نہانہ

ترجمہ:-ہندوستان اور ایران کے ملک میں ان کی سات پشتیں حکومت کریں گی آخر کار ایک نہاں گوشہ میں چھپ جائیں گی۔

بعد از سہ صد نہ بنی تو حکم گورگانی

چوں اصحابِ کہف گردد در کہف غائبانہ

ترجمہ:-اے مخاطب! تین سو سال کے بعد سلطنت مغلیہ کی حکومت تو نہ دیکھے گا، اصحابِ کہف کی طرح غار میں غائب ہو جائیں گے۔

آں آخری زمانہ آید دریں جہانہ

شہبازِ سدرہ بنی از دستِ رائیگانہ

ترجمہ:-اس جہان میں آخری زمانہ آئے گا، سدرہ کے شہباز قضا کے ہاتھوں رائگاں ہو جائیں گے۔　　.......**(جاری)**